Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. II Sem, paper, 5th
7. Title/Heading of e-content : "BARSAAT KI BAHAREN" (NAZIR)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

10.07.2020

(1)

M.A. II Sem, Paper- 5th

10.7.2020

برسات کی بہاریں (نظیر اکبرآبادی)

نظم نگاری کے سلسلے میں ایک منفرد اور نئی روایت کا آغاز نظیر اکبرآبادی جیسی اجتہاد پسند شخصیت سے ہوتا ہے۔ جنہوں نے اس صنف کو غزل پر فوقیت دی۔ اور اس کے ذریعے اپنی شخصیت اور اپنے زمانے کے حالات کی ترجمانی کی۔ نظیر کی غزل گوئی کو کافی حد تک محض رسمی اور روایتی کہا جا سکتا ہے لیکن ان کی نظم نگاری اس عیب سے پاک ہے کیونکہ ان کی نظمیں انسانی زندگی کی رنگا رنگی اور سماجی ومعاشرتی پہلوؤں کو بڑی سادگی اور ہنرمندی سے پیش کرتی ہیں۔ انہوں نے عشق، مذہب، موسم، تہوار، حیات ومرگ اور زندگی فلسفے کو عام فہم الفاظ میں ادا کیا ہے۔ ان کی نظموں میں تجربے کی باریکیاں بھی، واقعیت پسندی، ہندوستانی رنگ، انسان دوستی کے عناصر نظر آتے ہیں۔

"برسات کی بہاریں" نظیر اکبرآبادی کی مشہور نظم ہے۔ اسے پڑھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کا مشاہدہ ہندوستان کے موسموں کے سلسلے میں کس قدر عمیق تھا۔ موسم کا مزاج اور اس کے مختلف پہلوؤں کو بڑی سادگی اور پوری جزئیات کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس نظم میں برسات کی آمد اور کبھی کبھی لگاتار کئی دنوں تک بارش ہونے سے ہمارے اوپر جو کیفیت طاری ہوتی ہے یا ہم جن حالات سے دوچار ہوتے ہیں اس کو جس انداز میں نظم کیا گیا ہے۔ مثلاً کچے مکان والا مسلسل بارش سے گھبرا سکتا ہے مگر محلوں میں رہنے والے اس بارش سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ نظم منظر کشی کی عمدہ مثال ہے اس میں انہوں نے کھیتوں میں سبزہ اور ہریالی، پھول پتے، بدلیاں، پھوار، تیتر بٹیر، فاختہ، قمریاں، پپیہے، بگلا، پھول، کانٹے سبھی کا تذکرہ کیا ہے۔ برسات میں غریب لوگوں کے مکان ٹپکنے کا بیان اس انداز میں کیا ہے کہ اس میں حقیقت کا شائبہ معلوم ہوتا ہے۔ کوئی بھنگ پی کر مدہوش پڑا ہے۔ کسی کے گھر عمدہ پکوان پک رہے ہیں اور کسی کے گھر بارش کی وجہ سے مزدوری نہ ہونے اور چولہا بھیگ جانے کی وجہ سے روٹی نہیں پک رہی ہے۔

نظیر اکبرآبادی نے "برسات کی بہاریں" نظم میں برسات میں ہونے والے ہر عمل اور منظر کی عکاسی بڑے فطری انداز میں کی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ نظم کا مطالعہ نہیں بلکہ برسات کے موسم کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ برسات کے دنوں میں ساگنوں اور شوہروں کے ساتھ [illegible]

REDMI NOTE 7 PRO

(2)

کے جذبات کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ شعری جامہ پہنایا ہے ۔ انہوں نے برسات کے دنوں میں عورتوں کے جذبات کو بھی منظوم کیا ہے ۔ جن کے شوہر ملازمت یا روزگار کی وجہ سے پردیس گئے ہیں ۔ ایسی عورتوں کے بگڑے حالات اور فرقت کے اضطراب کو بڑے والہانہ انداز میں بیان کیا ہے ۔

مجموعی طور پر نظیر کی نظم برسات کی بہاریں اپنی جذبات نگاری اور عورتوں کے جذبات کی بہت عمدہ تصویر کشی ہے ۔ لہٰذا اسی وجہ سے اس نظم کو شاہکار کا درجہ حاصل ہے ۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College,
(Aurangabad)

Course: M.A II Sem, Paper- 5H

Title/ Heading of E-content: "BARSAAT KI BAHAREN" (NAZIR)

Whats app No. 9431632576